(۲) انفارمیشن ٹکنالوجی

سبق کو خوب اچھی طرح پڑھیے اور اس کا خلاصہ لکھ کر زبانی یاد کیجیے۔ جب کہ دیگر مشقوں کے تعلق سے اسکول کی جانب سے فراہم کردہ اس نوٹ سے مدد لیجیے اور اچھی طرح یونٹ اول کے نصاب کی تفہیم کیجیے۔

سوالات کے جوابات درج ذیل ہیں:۔

(۱) ابتدائی دور کے انسان کی زندگی بے خبری یا لاعلمی کی زندگی تھی اور غالباً اس مقولہ سے عبارت تھی کہ ''جو جس قدر کم جانتا ہے اتنا ہی مزے میں ہے''۔

(۲) آج کے عہد کو "انفارمیشن ٹکنالوجی کی صدی" اسلئے کہا گیا ہے کہ سائنس وٹکنالوجی کے ذریعہ سائنس دانوں نے ایسے آلات ایجاد کیے ہیں جو کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ کام انجام دیتے ہیں۔ مثلاً: تیز رفتار ریل گاڑیاں، کاریں، خلائی مہمات میں کام آنے والے جہاز، اطلاعات فراہم کرنے والے ٹیلی گراف، ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور کمپیوٹر وغیرہ۔ جن کی مدد سے آج ہم ایک باخبر اور ترقی یافتہ معاشرے میں سانس لے رہے ہیں۔ ہر پل اور ہر لحہ کوئی نہ کوئی خبر یا اطلاع ہمیں ملتی رہتی ہے۔ یہی وہ عہد ہے جس میں سائنس وٹیکنالوجی نے دنیا کو یک عالمی گاؤں (Global Village) بنادیا ہے۔

(۳) ہماری زندگی میں ٹیلی ویژن کی بڑی اہمیت ہے۔ یہ ہماری روزمرہ زندگی کی ضرورت بن گیا ہے۔ چنانچہ گھر بیٹھے ٹیلی ویژن کا ہمیں دنیا بھر کے معاملات سے ہر پل باخبر کرنا مختلف واردات سے متعلق تازہ ترین اطلاعات فراہم کرنا اور تعلیمی وثقافتی اور تمدنی پروگراموں کو وقفہ وقفہ

سے پیش کرنا ہماری زندگی میں اس کی اہمیت کو بخوبی واضح کرتا ہے۔

(۴) کمپیوٹر بیسویں صدی کی سائنسی ایجاد ہے۔ یہ ایک ایسا مشینی آلہ ہے جو عقل سے عاری ہے مگر عمل میں ہزاروں جنوں پر بھاری ہے۔ یہ ہر وقت انسانی احکام کا تابع نظر آتا ہے۔ کمپیوٹر کا بنیادی مقصد چونکہ ہر طرح کی معلومات کو یکجا کرنا اور انہیں ترتیب دینا ہے۔ اس لیے کمپیوٹر نے ہماری زندگی کے ہر شعبہ کو متاثر کیا ہے۔ اس نے انسان کے ہر کام میں سہولت وآسانی پیدا کی ہے۔ چنانچہ ریڈیو اسٹیشن، ٹیلی فون آفس، ٹیلی ویژن چینل، اخبارات کے دفاتر، چھاپہ خانہ، بینک، دکان، تجارت گاہ اور تعلیمی ادارہ ہر جگہ کمپیوٹر کا نمایاں کردار جگ ظاہر ہے۔ گویا کمپیوٹر ہماری موجودہ ترقیاتی زندگی کا حصہ بن چکا ہے۔

(۵) انٹرنیٹ جس نے دنیا کے مختلف حصوں میں رہنے والے افراد کو ایک چھوٹی عالمی برادری میں تبدیل کردیا ہے اور جسے ''انفارمیشن سپر ہائی وے'' (یعنی معلومات کی شاہ راہ) کا نام دیا گیا ہے، کے فائدے درج ذیل ہیں:

(۱) گھر بیٹھے دنیا بھر کی معلومات بہت کم وقت اور بہت کم خرچ میں حاصل ہوجاتی ہیں۔ (۲) عالمی انٹرنیٹ کی مدد سے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے عزیز واقارب سے بات چیت کرسکتے ہیں۔ (۳) سفر اور طریقہ سفر کے لیے مناسب رہبری حاصل ہوسکتی ہے۔ (۴) اس کے وسیلہ سے دنیا بھر سے نجی یا تجارتی اشیاء کا آرڈر دے کر انہیں گھر بیٹھے حاصل کرسکتے ہیں۔ اسی طرح دنیا بھر کے رسالوں کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔

(۶) ای۔میل (E-mail) الیکٹرانک میل کا مخفف ہے۔ یعنی برقی ڈاک۔ اس سے مراد ہے ''برقی تاروں کے ذریعہ پیغام رسانی''۔

اردو قواعد: اچھی طرح پڑھیے اور بک ورک کتاب پر کیجیے۔

مضمون لکھیے: ''ریڈیو'' کے عنوان پر مضمون یہاں منسلک ہے۔ جب کہ ''ٹیلی ویژن'' پر اچھا خاصا مواد آپ کی کتاب میں موجود ہے، اس کی روشنی میں مضمون لکھ کر یاد کیجیے۔

ریڈیو